قہرِ الٰہی

زلزلہ

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ کَمَا یُحِبُّ رَبُّنَا وَیَرْضٰی

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

ترجمہ

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قہرِ الٰہی: زلزلہ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود وسلام ہو سیّد الانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مؤمنین اور مؤمنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

ایک ماہر جیالوجسٹ (Geologist) سے پوچھا گیا کہ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ اُس نے جواب دیا کہ زمین کی ساخت مختلف چٹانی حصوں سے بنی ہوئی ہے، جنہیں جیالوجی میں ''پلیٹس'' کہتے ہیں۔ ان کی بناوٹ ہر جگہ پر یکساں نہیں ہے اور یہ پلیٹیں مختلف حدود میں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہیں، کہیں یہ پلیٹیں سمندر کے اندر ملتی ہیں اور کہیں پہاڑ اِن کو ملاتے ہیں۔ یہ پلیٹیں زمین کے اندر موجود پگھلے ہوئے گرم لاوہ کے اوپر تیر رہی ہیں، جس کی وجہ سے یہ آپس میں ٹکراتی رہتی ہیں اور ان کے آپس میں ٹکرانے کی وجہ سے زلزلہ آتا ہے۔

اللہ تعالیٰ جو کہ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے، اُس وحدہٗ لاشریک ربّ العالمین کے قانون کے مطابق، کوئی چیز اُس کے حکم کے بغیر حرکت نہیں کر سکتی۔ اُس قادرِ مطلق ذاتِ عالی نے خشکی اور پانی میں آنے والے تمام تغیرات کو انسانوں کے اعمال کے ساتھ جوڑ رکھا ہے، جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ

(الروم: ۴۱)

﴿ترجمہ﴾

ظاہر ہو گیا فساد خشکی اور پانی میں بسبب اِن
اعمال کے جن کو لوگوں کے ہاتھ کر رہے ہیں۔

سیّد الاولین وسیّد الآخرین، امام المتقین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، حضرت محمد ﷺ کی زوجہ مطہرہ، اُمّ المؤمنین حضرت سیّدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا (میرے ماں باپ اماں جان پر قربان ہوں) سے پوچھا گیا کہ زلزلے کیوں آتے ہیں؟ اُنہوں نے فرمایا!

"جب لوگ زنا کو امرِ مباح کی طرح بے باکی سے کرنے لگتے ہیں، شرابیں پیتے ہیں، معازف بجاتے ہیں"۔

اِن اعمال کی وجہ سے اللہ جل جلالہٗ کو آسمان پر غیرت آتی ہے اور وہ زمین کو حکم فرماتے ہیں کہ اِن کو ہلا ڈال۔ (بحوالہ: جزاءالاعمال)

زلزلے آنے کی پہلی وجہ

زلزلہ آنے کی پہلی وجہ یہ بتائی گئی کہ لوگ زنا کو امرِ مباح، یعنی جائز کام سمجھ کر کرنے لگتے ہیں۔

اکتوبر 2008ء میں اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دارالخلافہ اسلام آباد میں زلزلہ آیا، آزاد جموں وکشمیر اور صوبہ سرحد (پختونخواہ خیبر) کے مختلف اضلاع میں بعض علاقے صفحۂ ہستی سے مٹ گئے اور لاکھوں افراد لقمہ اجل بنے۔ راقم الحروف کا تعلق اسلام آباد سے ہے، اس سلسلہ میں عرض ہے کہ اکثریت جانتی تھی کہ سیکٹر F-10 اسلام آباد میں واقع ''مارگلہ ٹاور'' میں کے ایک فلیٹ میں بدکاری کا ایک اڈہ تھا، جہاں ہر وقت جسم فروشی کا بازار لگا رہتا تھا۔ مورخہ 07/اکتوبر 2005ء جمعۃ المبارک کا دِن، رمضان المبارک کا برکتوں والا مہینہ..... مارگلہ ٹاور، اسلام آباد سے کسی نے ریسکیو 15 (پولیس) کو فون کیا:

''یہاں ایک فلیٹ میں بے حیائی کا اڈہ چل رہا ہے..... اِس وقت بھی کچھ مرد اور عورتیں..... شراب نے نشہ میں مست ہیں..... جن کے جسموں پر لباس بھی نہیں ہیں..... وغیرہ وغیرہ''

مارگلہ ٹاور، اسلام آباد میں پولیس پہنچی..... کون اِن کے ساتھ ملا ہوا تھا..... اور کس کو اِن کا علم نہ تھا؟..... قربان جائیں اللہ جل شانہٗ کے..... وہ اپنے بندوں کو توبہ کا موقع دیتا ہے اور اِس ٹوہ میں رہتا ہے کہ بندے اُس کی طرف

رجوع کرلیں..... اگلے دِن مورخہ 08/اکتوبر 2005ء کو صبح ایسا شدید زلزلہ آیا کہ مارگلہ ٹاور، اسلام آباد پورے کا پورا ملبہ بن گیا..... ملبے سے ملنے والی عریاں مردوں اورعورتوں کی نعشیں اِس حقیقت کی صحیح ترجمانی کررہی تھیں۔

زلزلے آنے کی دوسری وجہ

زلزلے آنے کی دوسری وجہ شراب کا پینا ہے..... شراب کون پیتا ہے؟ اِس کا مختصر جواب یہی ہے کہ جس کے دِل میں اللہ جل شانہٗ کا خوف نہیں ہوتا اور حضور اقدس ﷺ کے اُس فرمانِ عالی کی قدر نہیں..... جس میں میرے آقا ﷺ نے فرمایا!

"شراب نہ پینا، یہ ساری خطاؤں کی جڑ ہے"۔

زلزلے آنے کی تیسری وجہ

زلزلے آنے کی تیسری وجہ معازف کا بجایا جانا ہے۔ "معازف" آلاتِ موسیقی کو کہتے ہیں۔ آج کل ایک شیطانی قول عام ہوگیا ہے، کہا جاتا ہے کہ "موسیقی روح کی غذا ہے"۔ اللہ تبارک وتعالیٰ جوکہ ساری کائنات کو حقیقی خالق و مالک ہے، اُس پاک ربّ نے انسان کو دو چیزوں کا مرکب بنایا ہے، جن میں ایک جسم ہے جوکہ عناصر اربعہ ہوا، پانی، مٹی اور آگ سے تیار کیا گیا..... جبکہ دوسری چیز روح ہے جوکہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا "امر" ہے۔ انسان کے جسم کی نشوونما کے لئے عناصر اربعہ سے تعلق رکھنے والی چیزوں کی ضرورت پڑتی ہے، جبکہ اس کی روحانی

ترقی کے لئے اللہ پاک اپنے احکام اور اپنے آخری نبی حضرت محمد ﷺ کے مبارک طریقے مرحمت فرمائے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر انسان کی روح میں نورانیت پیدا ہوتی ہے اور انسان اپنے کو اُن اعمال میں لگاتا ہے، جن سے اللہ جل شانہٗ کی رضا و خوشنودی حاصل ہوتی ہے..... درحقیقت ''روح کی غذا'' اللہ تبارک وتعالیٰ کے کے اوامر کو حضور اقدس ﷺ کے طریقوں سے پورا کرنا، ذکراللہ کو اہتمام، قرآن حکیم کی تلاوت، دُرود شریف کا پڑھنا اور اپنے گناہوں پر ندامت کے ساتھ توبہ واستغفار کرنا ہے۔

معازف کا استعمال اتنا عام ہوگیا ہے کہ ہر طرف اس کا شوروغوغا ہے۔ دورِ حاضر میں عالم کفر نے اِس پر اتنی محنت کی ہے کہ نہ صرف ہر گھر میں معازف کا استعمال ہورہا ہے، بلکہ موبائل فونز کی مختلف Tunes کی وجہ سے کوئی شخص بھی اِس سے بچ نہیں سکتا۔ الیکٹرانک میڈیا نے اِس کو اتنا فروغ دیا کہ بے دینی کا سیلاب آچکا ہے۔ درحقیقت پس پردہ ساری محنت وکوشش عالم کفر کی ہے۔

اللہ جل شانہٗ کی اِطاعت بہت ضروری ہے

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے وہب رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ اللہ جل شانہٗ نے بنی اسرائیل سے فرمایا کہ جب میری اِطاعت کی جاتی ہے، میں راضی ہوتا ہوں اور جب راضی ہوتا ہوں تو برکت کرتا ہوں اور میری برکت کی کوئی انتہا نہیں اور جب میری اِطاعت نہیں ہوتی تو غضبناک ہوتا ہوں، لعنت کرتا

ہوں اور میری لعنت کا اثر سات پشت تک رہتا ہے۔

(مسندِ احمد)

اللہ جل جلالہٗ کی ناراضگی

اللہ جل جلالہٗ کی ناراضگی بہت سخت ہے۔ ابن ابی الدنیاؒ روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ بندوں سے انتقام لینا چاہتے ہیں تو بچے بکثرت مرتے ہیں اور عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں۔

(بحوالہ: جزاء الاعمال)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کہ اے مہاجرین کی جماعت! پانچ چیزیں ایسی کہ کہ اگر تم اِن میں مبتلا ہو جاؤ..... اور میں اللہ سے پناہ مانگتا ہوں، اس بات سے کہ تم اُن میں مبتلا ہو..... تو بڑی آفات میں پھنس جاؤ:

1. ایک تو یہ کہ فحش بدکاری جس قوم میں بھی کھلم کھلا، علی الاعلان ہونے لگے تو اُن میں ایسی نئی نئی بیماریاں پیدا ہوں گی، جو پہلے کبھی سننے میں نہ آئی ہوں،
2. اور جو لوگ ناپ تول میں کمی کرنے لگیں گے تو اُن پر قحط اور مشقت اور بادشاہ کا ظلم مسلط ہو جائے گا،
3. اور جو قوم زکوٰۃ کو روک لے گے، اُن پر بارش روک دی جائے گی، اگر جانور نہ ہوں تو ایک قطرہ بھی بارش نہ ہو،

4. اور جو لوگ معاہدوں کی خلاف ورزی کریں گے، اِن پر دوسری قوموں کا تسلط ہو جائے گا،

5. اور جو لوگ اللہ کے قانون کے خلاف حکم جاری کریں گے اُن میں خانہ جنگی ہو جائے گی۔ (ابن ماجہ)

ناگہانی آفات سے بچنے کی تدابیر

❁ اپنے تمام گناہوں پر ہمیں توبہ کرنی چاہئے اور آئندہ سے عزم اور ارادہ کرنا چاہئے کہ ہم گناہ نہیں کریں گے اور اللہ جل شانہٗ کی اِطاعت میں زندگی گزاریں گے۔ حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے:

اپنے کو گناہ کرنے سے بچاؤ کیونکہ گناہ کرنے سے اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو جاتا ہے۔

(مسند احمد)

حضور اقدس ﷺ کا پاک ارشاد ہے:

اے لوگو! توبہ کرو اللہ کی طرف، پس میں ایک دن میں سو (100) مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔

(صحیح مسلم)

❁ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی ذاتِ عالی پر اس طرح ایمان لایا جائے، جس طرح کہ

اُس پاک ذات کا حق ہے۔اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرایا جائے ،وہ ہر قسم کے عیب اور شرک سے پاک ہے،اللہ پاک ہی سے سب کچھ ہوتا ہے،وہ صمد ہے، وہ غنی ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے، ساری مخلوقات ہر آن، ہر گھڑی اُس کی محتاج ہے،وہ کسی کا محتاج نہیں ہے۔ وہ اکیلا احکم الحاکمین ہے،وہ حقیقی بادشاہ ہے اور شہنشاہِ کائنات ہے۔مخلوق کا کوئی کام اللہ جل شانہٗ کی مرضی کے بغیر نہیں ہوسکتا..... اللہ جل شانہٗ کی نافرمانی سے اپنے کو اور اپنے گھر والوں کو بچائیں۔

- حضور اقدس ﷺ کی رسالت پر اس طرح ایمان لایا جائے کہ آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس ساری کائنات کی سردار ہے،آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں،اب قیامت تک کوئی نیا نبی اور رسول نہیں آئے گا،آپ ﷺ کے طریقوں پر عمل پیرا ہو کر ہم دُنیا وآخرت میں کامیاب ہوسکتے ہیں، آپ ﷺ کا ہر ہر طریقہ اور پاکیزہ سنّت ساری کائنات کی چیزوں سے زیادہ قیمتی ہے۔ہمیں چاہئے کہ خود بھی آپ ﷺ کے پاکیزہ طریقوں کو اپنائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی دعوت دیں۔

- روزانہ پنجگانہ نماز کا اہتمام کریں۔مرد مسجدوں میں نماز پڑھیں اور عورتیں اپنے گھروں میں نماز کا اہتمام کریں ،نمازوں کو سیکھ کر پڑھا جائے ،ایسی نمازوں کی مشق کی جائے ،جس طرح حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین

سے آپ ﷺ سے نمازیں سیکھیں۔

- دین کا اتنا علم ضرور سیکھیں جس سے حلال وحرام اور جائز وناجائز کی تمیز کر سکیں اور صبح وشام اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر، دُرود شریف کا اہتمام اور اپنے گناہوں پر ندامت کے ساتھ استغفار کریں۔ روزانہ بلا ناغہ قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں اور اس کے علاوہ موقع بہ موقع کی مسنون دُعاؤں کا اہتمام کریں۔
- جن کے حقوق ہمارے ذمہ ہیں، اُن کے حقوق کی ادائیگی کریں۔ بڑوں کا ادب، چھوٹوں پر شفقت اور اہل علم کی قدر کریں۔ ہر کسی کو اپنے سے بہتر سمجھیں۔
- ہر کام اِس نیت سے کریں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ راضی ہو جائے۔
- خود بھی نیک کام کریں اور دوسروں کو بھی نیک کام کرنے کی دعوت دیں، اسی طرح خود بھی بری باتوں سے بچیں اور دوسروں کو بھی بری باتوں سے بچنے کی دعوت دیں۔
- ہر کام کرنے سے پہلے دیکھیں کہ اس کے بارے میں میرے ربّ کا کیا حکم ہے؟ میرے نبی ﷺ کا کیا طریقہ ہے؟ اور یہ کام میں کس کو راضی کرنے کے لئے کر رہا ہوں؟

❁ ایسے کاموں سے اپنے آپ کو بچائیں جن سے اللہ جل شانہٗ اور اُس کے پیارے رسول ﷺ نے منع فرمایا ہے۔

اللہ جل شانہٗ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ اُمّتِ مسلمہ کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔

آمین...... بجاہِ رحمۃ للعالمین ﷺ

❁❁❁

وَاٰخِرُ دَعْوٰ نَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَا لَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَا بِهٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ